نمبر ۱۱۷

۲۳؍اپریل ۱۹۰۷ء "(۱) اَصْلِحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ (۲) سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔

یہ الہام کہ اَصْلِحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ۔ اِس کے یہ معنے ہیں کہ اے میرے خدا! مجھ میں اور میرے بھائیوں میں اصلاح کر۔ یہ الہام درحقیقت تتمہ ان الہامات کا معلوم ہوتا ہے جن میں خدا تعالیٰ نے اس مخالفت کا انجام بتلایا ہے اور وہ یہ الہام ہیں:۔

خَرُّوْا عَلَی الْاَذْقَانِ سُجَّدًا۔ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا اِنَّا کُنَّا خَاطِئِیْنَ۔ تَاللّٰہِ لَقَدْ اٰثَرَکَ اللّٰہُ عَلَیْنَا وَاِنْ کُنَّا لَخَاطِئِیْنَ۔ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ۔ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَکُمْ وَھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔

یعنی بعض سخت مخالفوں کا یہ انجام ہوگا کہ وہ بعض نشان دیکھ کر خدا تعالیٰ کے سامنے سجدہ میں گریں گے کہ اے ہمارے خدا! ہمارے گناہ بخش۔ ہم خطا پر تھے اور مجھے مخاطب کرکے کہیں گے کہ بخدا خدا نے ہم پر تجھے فضیلت دی اور تجھے چُن لیا اور ہم غلطی پر تھے کہ تیری مخالفت کی۔ اِس کا یہ جواب ہوگا کہ آج تم پر کوئی سرزنش نہیں خدا تمہیں بخش دے گا۔ وہ اَرحم الراحمین ہے۔ یہ اُس وقت ہوگا کہ جب بڑے بڑے نشان ظاہر ہوں گے۔ آخر سعید لوگوں کے دل کُھل جائیں گے اور وہ دل میں کہیں گے کہ کیا کوئی سچا مسیح اس سے زیادہ نشان دکھلا سکتا ہے یا اِس سے زیادہ اس کی نصرت اور تائید ہوسکتی تھی۔ تب یکدفعہ غیب سے قبول کے لئے ان میں طاقت پیدا ہوجائیگی اور وہ حق کو قبول کرلیں گے۔"

(بدر جلد ۶ نمبر ۱۷ مورخہ ۲۵؍اپریل ۱۹۰۷ء صفحہ ۴۔ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۱۴ مورخہ ۲۴؍اپریل ۱۹۰۷ء صفحہ ۳)

تفہیم وتشریح

الہامات بالا میں اُس کیفیت کا اظہار ہے جو کہ حضور مسیح موعودؑ اور اُنکے زوج ایوب احمدیت حضرت مرزا رفیع احمد کو درپیش آئی۔ آپ دونوں چاہتے تھے کہ لوگ خوامخواہ مخالفت اور معاندت نہ کریں اور اصل کام جو خدمت دین احمد نبی پاک ﷺ کا ہے، کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ جیسا کہ حضور مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ سعید لوگوں کے دل کھول دیگا اور وہ حق کو قبول کرلیں گے اور مثل یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کے، مخالفین کی دشمنی جاتی رہے گی اور بفضل تعالیٰ صلح ہو جائیگی۔ انشاءاللہ۔

نمبر ۱۱۸

۲ تا ۷؍مئی ۱۹۰۷ء "(۱) وَاِمَّا نُرِیَنَّکَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُھُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّکَ۔ (۲) زبردست نشانوں کے ساتھ ترقی ہوگی۔ (۳) اَنْزَلْنَاہُ عَلٰی رَقِیْمَۃٍ مِّنْ مُّوْسٰی (۴) اِنِّیْ مُھِیْنٌ مَّنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ۔ (۵) سَنَسِمُہٗ عَلَی الْخُرْطُوْمِ۔ (۶) رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ (۷) سَاُرِیْکُمْ اٰیَاتِیْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ۔"

(بدر جلد ۶ نمبر ۱۹ مورخہ ۹؍مئی ۱۹۰۷ء صفحہ ۳۔ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۱۶ مورخہ ۱۰؍مئی ۱۹۰۷ء صفحہ ۱)

تفسیر وتشریح

مندرجہ بالا الہامات سیدنا حضور مسیح موعودؑ کیلئے بڑے دائرے میں عمومی طور پر ہیں اور اندرونی دائرہ میں سیدنا حضرت مرزا رفیع احمد ایوب احمدیت کیلئے ہیں یعنی ان کو جو کام سپرد ہوا ہے وہ لمبا عرصہ چاہتا ہے اسلئے بعض وعدے جو اللہ تعالیٰ نے اُن سے کیئے اگر ان کی زندگی میں پورے نہ ہو سکیں تو سنت اللہ کے مطابق متبعین کے ذریعہ وہ پورا کر دیگا اور زبردست تائیدات کے ساتھ ان کے مشن کی ترقی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے ایوب احمدیت حضرت مرزا رفیع احمد کو عین حضور مسیح موعودؑ کی دعاؤں اور مولیٰ کریم سے توقعات کے مطابق نازل فرمایا۔ جو کوئی آپ دونوں میں سے کسی کی بھی اہانت کریگا اللہ تعالیٰ اُسے ذلیل وخوار کر دیگا خصوصاً وہ شخص جس نے حضرت ایوب احمدیت پر دائرہ زندگی تنگ کر دیا اُسکے متعلق انذار ہے کہ اللہ تعالیٰ اُسکی ناک پر ذلت اور رسوائی کا داغ لگا دے گا اور اللہ تعالیٰ ظاہراً مغلوب حال ایوب احمدیت کی بے نظیر طور پر اعانت فرمائے گا۔ پس سب کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے زبردست نشانوں کا صبر سے انتظار کریں۔ واللہ اعلم

نمبر ۱۱۹

۱۳ ارمئی ۱۹۰۷ء "سَنُنْجِيكَ ، سَنُعْلِيكَ ، سَنُكْرِمُكَ اِكْرَامًا عَجَبًا۔

(بدر جلد ۶ نمبر ۲۰ مورخہ ۱۶ ارمئی ۱۹۰۷ء صفحہ ۵۔ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۱۷ مورخہ ۱۷ ارمئی ۱۹۰۷ء صفحہ ۷)

تفہیم وتشریح

مندرجہ بالا الہام حضور مسیح موعودؑ کو کئی مرتبہ ہوا ہے نیز حضور کو آپ کے وصال سے قریباً ایک سال قبل بھی ہوا۔ آپ کی زندگی کے آخری سالوں میں آپ کو بفضل تعالیٰ کافی آرام واکرام اور عافیت میسر تھی اور کوئی غیر معمولی اضطراری حالت نہ تھی جیسا کہ ان الہامات سے عیاں ہے کہ اُن مصائب سے نجات کی یقین دہانی ہے اور غلبہ اور غیر معمولی اکرام کی بھی۔ چنانچہ میرے نزدیک یہ الہام آپ کے زوج حضرت مرزا رفیع احمد ایوب احمدیت کیلئے ہیں جن پر مثل ایوب علیہ السلام اور مثل یوسف علیہ السلام بھی قریباً چالیس سال تک مصائب وشدائد رہے اور بعد وفات اب اللہ کے کرم سے آپ کا مشن جاری ہے اور انشاء اللہ مولیٰ کریم کے وعدے پورے ہوں گے یعنی آپ کے متبعین کے ذریعہ جیسا کہ اولوالعزم مرسلین اور شیوخ کے ساتھ سنت اللہ ہے کہ اگر کچھ کام اُن کے ناتمام رہ جائیں تو انکے متبعین کے ذریعہ اپنی قدرت سے پورے فرما کر سب اعتراضات اور الزامات سے اُنکو بری کروا دیتا ہے۔ واللہ اعلم

نمبر۱۲۰

۲۸ مئی ۱۹۰۷ء "شریف احمد کی نسبت اُس کی بیماری کی حالت میں الہامات ہوئے :-

(۱) عَمَّرَہُ اللّٰہُ عَلٰی خِلَافِ التَّوَقُّعِ۔ (۲) اَمَّرَہُ اللّٰہُ عَلٰی خِلَافِ التَّوَقُّعِ۔ (۳) اَاَنْتَ لَا تَعْرِفِیْنَ الْقَدِیْرَ۔ (۴) مُرَادُکَ حَاصِلٌ۔ (۵) اَللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ"

(بدر جلد ۶ نمبر ۲۲ مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۰۷ء صفحہ ۳۔ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۱۹ مورخہ ۳۱ مئی ۱۹۰۷ء صفحہ ۳)

تفہیم وتشریح

مندرجہ بالا الہامات جیسا کہ اوپر تحریر کیا گیا ہے حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد کی نسبت ہیں۔ چونکہ یہ بیان کیا گیا ہے کہ یہ فرمان حضور مسیح موعودؑ کا ہے اسلئے ہم اس پر ایمان لاتے ہیں اور اُسکی تفصیل اللہ کے حوالے کرتے ہیں۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے اس ناچیز کی توجہ اس طرف پھیرائی کہ حضرت مرزا شریف احمد کے نام کے حوالے سے جملہ رویا کشوف اور الہامات جو حضور کو ہوئے، پر بھی نظر کر۔

چنانچہ میرے نزدیک مزید تفسیر ان الہامات کی یہ ہے کہ حضور مسیح موعودؑ کا وہ روحانی فرزند جو آپ کے سلسلہ کیلئے باعث **شرف وافتخار** ہونا ہے اور جسکے لئے الوصیت میں بھی خصوصی پیشگوئی ہے کہ اُسکے دشمنان کی توقع کے برخلاف اللہ تعالیٰ اُسے ابد تک آباد اور مثمر رکھے گا اور اُسکے دشمنان کی توقع کے برخلاف وہ اُس کو اُن پر حکمران بھی کردے گا یعنی وہ اُسکی اتباع کرنے پر مجبور کردیئے جائیں گے جیسا کہ حضرت یوسف علیہ السلام اور انکے بھائیوں کے معاملہ میں ہوا اور جماعت مسیح موعودؑ پر واضح ہوجائیگا کہ قادر خدا کے آگے کوئی بات انہونی نہیں اور اسطرح مسیح موعودؑ کی مراد یعنی تکمیل امر ربی پوری ہوجائیگی۔ اللہ ہی سب سے بہتر حفاظت کرنیوالا اور سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے جو مظلوموں کو ظالموں سے بچاتا ہے بلکہ اُن پر اپنی قدرت سے حکمران کردیتا ہے۔ یہ الہامات میرے نزدیک حضرت مرزا رفیع احمد ایوب احمدیت سے متعلق ہیں اور مولیٰ کریم انشاء اللہ اس قمر الانبیاء زوج مسیح موعودؑ کو بالآخر غلبہ عطا فرمائیگا۔ واللہ اعلم

نمبر۱۲۱

۱۲ جولائی ۱۹۰۷ء **تذکرہ ص ۶۱۳-۶۱۲**

(۲) رَبِّ اَخْرِجْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ النَّارِ۔ اِنِّیْ مَعَ الرَّسُوْلِ اَقُوْمُ وَاَلُوْمُ مَنْ یَّلُوْمُ وَاُعْطِیْکَ مَا یَدُوْمُ وَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ اِلَی الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ۔

(ترجمہ) اے میرے رب مجھے آگ سے نکال۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے آگ سے نکالا۔ میں رسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا اور اس کو ملامت کروں گا جو اُسے ملامت کرے گا اور تجھے وہ چیز عطا کروں گا جو ہمیشہ رہے اور وقتِ معلوم تک میں زمین پر رہوں گا۔

(۳) پھر دیکھا کہ میرے مقابل پر کسی آدمی نے یا چند آدمیوں نے پتنگ چڑھائی ہے اور وہ پتنگ ٹوٹ گئی اور میں نے اس کو زمین کی طرف گرتے دیکھا۔ پھر کسی نے کہا۔

غلام احمد کی جے

یعنی فتح۔" (بدر جلد ۶ نمبر ۲۹ مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۰۷ء صفحہ ۴۔ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۲۵ مورخہ ۱۷ جولائی ۱۹۰۷ء صفحہ ۲)

تفہیم وتشریح

مندرجہ بالا الہام اور رویا حضور مسیح موعودؑ کو اپنے وصال سے قریباً ایک سال پہلے ہوئے جب کہ بفضل تعالیٰ آپکی زندگی نسبتاً سکون سے گذر رہی تھی اور وہ مشکلات اور مصائب جو شروع میں تھے بہت کم ہو چکے تھے اور شرفاء میں آپ کو اکرام کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔ تاہم بڑے دائرے میں یہ تسلیم ہے کہ آپ کو دنیا کی اصلاح کی انتہائی فکرمندی تھی اور سینہ میں اُنکی ہمدردی کی بہت سوزش۔ اسلئے بظاہر بھی آپ پر اسکا اطلاق ہوتا ہے مزید آپ کے زوج ایوب احمدیت مرزا رفیع احمد پر اندرونی دائرہ میں یہ آگ مسلسل قریباً ۴۰ سال بھڑکائی گئی چنانچہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور صبر پر قائم رہ کر کامیابی کے ساتھ ساری عمر گزاری کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے مشن کو پورا کرنے کیلئے پیشگوئی کے طور پر وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنے مرسل کی تعلیم اور مقصد کو قائم کر کے رہے گا اور جو رویا بیان ہوئی ہے وہ اس مقابلے کا انجام بتائی ہے جو مخالفین نے زوج مسیح موعود ایوب احمدیت کیساتھ کیا یعنی مخالفین کی قیادت ایک پتنگ کی مانند ہو جائیگی جسکی ڈور دوسروں کے ہاتھ میں ہوتی ہے اور یوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ گر جائیگی اور مقابلہ کا اختتام ہوگا۔ انشاءاللہ۔ واللہ اعلم

نمبر ۱۲۲

ستمبر ۱۹۰۷ء "خواب میں دیکھا کہ ایک پانی کا گڑھا ہے میاں مبارک احمد اس میں داخل ہؤا اور غرق ہو گیا۔ بہت تلاش کیا گیا مگر کچھ پتہ نہیں ملا۔ پھر آگے چلے گئے تو اس کی بجائے ایک اَور لڑکا بیٹھا ہؤا ہے۔"
(بدر جلد ۶ نمبر ۳۸ مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۵۔ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۳۳ مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۰۷ء ضمیمہ صفحہ ب)

تفہیم وتشریح

رویا بالا میں پسر چہارم کی وفات کی خبر ہے اور اُسکے نعم البدل کے طور پر اُس بیٹے کی خبر ہے جو ذریت مسیح موعودؑ میں بمنزلہ مبارک نازل ہوا۔ یہ ہیں معنیٰ "اُس کی بجائے ایک اور لڑکا بیٹھا ہوا ہے"۔ یعنی اس الہام کی تعبیر جو کہ مبارک احمد پسر چہارم کی وفات کے روز بطور بشارت ہوا اور وہ یہ ہے **انا نبشرک بغلام حلیم** ۔ یہ رویا بفضل تعالیٰ حلیم الطبع مرزا رفیع احمد کی ذات بابرکات میں پوری ہو چکی ہے جن کو منجانب اللہ ایوب کا خطاب ملا اور وہ مسیح موعودؑ کی مدد کیلئے آسمان سے نازل کیئے گئے۔ واللہ اعلم

نمبر ۱۲۳

۱۶ ستمبر ۱۹۰۷ء "اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ حَلِيْمٍ۔"
(بدر جلد ۶ نمبر ۳۸ مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۵۔ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۳۳ مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۱)

تفہیم وتشریح

مندرجہ بالا الہام جو ۱۶ ستمبر ۱۹۰۷ء کے روز ہوا جو کہ صاحبزادہ مبارک احمد پسر چہارم کی وفات کا دن ہے۔ اس سے اس الہامی بشارت کی اہمیت کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ اس میں روحانی بیٹے کے متعلق یہ وصف بھی بیان کیا کہ وہ بہت حلیم ہوگا یعنی ایوبی صفت کیونکہ حلیم دکھ اٹھانے والے کو کہتے ہیں جو نہایت بردبار ہو۔ اس الہام کے بعد اکتوبر ۱۹۰۷ء میں اضافہ کے ساتھ مکرر الہام ہوا یعنی **انا نبشرک بغلام حلیم ینزل منزل المبارک** یعنی یہ بیٹا مبارک احمد کی شبیہ ہوگا (تذکرہ صفحہ ۶۲۲)

یہ ناچیز گذشتہ تفسیری بیانات میں اظہار کر چکا ہے کہ یہ بشارت حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد ایوب احمدیت کی ذات بابرکات میں پوری ہو چکی ہے۔ فلحمد للہ

نمبر ۱۲۴ ۳۰ ستمبر ۱۹۰۷ء تذکرہ ص ۶۲۱

(۱۰) أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ۔ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ وَّأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ۔ (۱۱) لائف آف پین (۱۲) رَبِّ ارْحَمْنِي إِنَّ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ يُنْجِيْ مِنَ الْعَذَابِ۔ (۱۳) تَعَلَّقْتُ بِالْأَهْدَابِ‘‘

(بدر جلد ۶ نمبر ۴۰ مورخہ ۳ اکتوبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۳۔ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۳۶ مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۱)

تفسیر وتشریح

اس عاجز کے نزدیک مندرجہ بالا الہامات حضور مسیح موعودؑ کیلئے نیز اُنکے رفیق کار اور زوج برائے صدی پندرہ حضرت مرزا رفیع احمد ایوب احمدیت کے متعلق ہیں۔ حضور مسیح موعودؑ کیلئے بڑے دائرے میں اور اُنکے اس نائب کیلئے اندرونی دائرے میں اور مفہوم یہ ہے کہ اصحاب الفیل کے مقابل انکو ہی فتح ہوگی اور دشمنوں کا گھمنڈ اللہ تعالیٰ توڑ دے گا۔ اس دوران جو مصائب اور شدائد آئیں گے اللہ تعالیٰ کے رحم اور فضل سے اُن سے نجات ملے گی خصوصاً ایوب احمدیت کیلئے اُس وقت میں بہت دکھ اور مصائب اُن کو درپیش ہوں گے جسکو ’’لائف آف پین‘‘ life of pain کے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ جب ایسی صورت درپیش ہوگی تو اللہ تعالیٰ کے یہ دونوں بندے اللہ تعالیٰ کا دامن مضبوطی سے پکڑ کر اسکی پناہ میں ہونگے۔ ان الہامات کا منذر حصہ حضرت مرزا رفیع احمد ایوب احمدیت کے متعلق پورا ہو چکا ہے اور مبشر پہلو کا اللہ تعالیٰ کی نصرت سے ظہور کا انتظار ہے۔

واللہ اعلم

اکتوبر ۱۹۰۷ء (ل) "(۱) اُرِیْكَ مَا اُرِیْكَ وَمِنْ عَجَآئِبَ مَا یُرْضِیْكَ -(۲) آپ کے لڑکا پیدا
ہؤا ہے۔(یعنی آئندہ کسی وقت لڑکا پیدا ہوگا)۔
(۳) رُدَّ اِلَیْهَا رَوْحُهَا وَ رَیْحَانُهَا۔
یعنی تمہاری بیوی کی طرف تازگی اور تازہ زندگی واپس کی گئی۔
(۴) وَاِمَّا تَرَیِنَّ اَحَدًا مِّنْهُمْ ۔
اور اگر مخالفین یا معترض میں سے تیرے پاس کوئی آوے (تَرَیِنَّ کے اِس جگہ یہی معنے ہیں)۔
(۵) اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ حَلِیْمٍ ۔
(۶) یَنْزِلُ مَنْزِلَ الْمُبَارَكِ ۔
(۷) ساقیا آمدنِ عید مبارک بادت ۔
(۸) اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۔

؎ (ترجمہ) میں تجھے دکھاؤں گا جو کچھ دکھاؤں گا اور نیز وہ باتیں دکھاؤں گا جن سے تو خوش ہوگا۔

؎ (ترجمہ) (۵) ہم تجھے ایک حلیم لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں (۶) وہ مبارک احمد کی شبیہہ ہوگا (۷) اے ساقی عید کا آنا تجھے مبارک ہو (۸) تحقیق اللہ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور نیکی کرتے ہیں۔

تفسیر وتشریح

الہامات بالا میں یہ تبشیر ہے کہ مولیٰ کریم حضور مسیح موعودؑ کیلئے عجیب وغریب نصرت اور تائید کے سامان کرے گا اور جب آپ کا نور لیکر بمنزلہ مبارک بیٹا واپس دنیا میں نازل ہوگا تو بالآخر اُسکے دور میں جماعت میں پھر سے پہلے جیسی تروتازگی لوٹ آئے گی گویا جماعت مسیح موعودؑ پر عید کا سماں ہوگا اور یہ ثابت ہو جائے گا کہ اللہ تعالیٰ متقیوں اور محسنوں کے ساتھ ہوتا ہے اور اُن کو اُن کے غیروں پر غلبہ عطا فرما کر اپنی قدرت کاملہ کا ثبوت دیتا ہے۔

بمنزلہ مبارک احمد حضرت مرزا رفیع احمد ہیں جو کہ مسیح موعود ثانی اور ایوب احمدیت ہیں جیسا کہ کئی ایک مقام پر اس عاجز نے بیان کیا ہے اور بالآخران کے لئے اور انکے متبعین کیلئے فتح اور غلبہ ہے۔ انشاءاللہ

۶، ۷ / نومبر ۱۹۰۷ء " سَاَهَبُ لَكَ غُلَامًا زَكِيًّا۔ رَبِّ هَبْ لِيْ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً۔ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اِسْمُهٗ يَحْيٰى۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْفِيْلِ۔ اَخَذَهُمُ اللّٰهُ بَقِيَ وَحْدَهٗ۔ لَا شَرِيْكَ مَعَهٗ۔ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ۔ موت قریب۔ اِنَّ اللّٰهَ يَحْمِلُ كُلَّ حِمْلٍ۔ مَنْ خَدَمَكَ خَدَمَ النَّاسَ كُلَّهُمْ۔ وَمَنْ اٰذَاكَ اٰذَى النَّاسَ جَمِيْعًا۔ آمدنِ عید مبارک بادت۔ عیدؔ تو ہے چاہے کرو یا نہ کرو۔

(ترجمہ) میں ایک پاک اور پاکیزہ لڑکے کی خوشخبری دیتا ہوں۔ اے میرے خدا پاک اولاد مجھے بخش۔ میں تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتا ہوں جس کا نام یحیٰ ہے (معلوم ہوتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ زندہ رہنے والا) تو دیکھے گا کہ تیرا رب اُن مخالفوں سے کیا کرے گا جو تیرے معدوم کرنے کے لئے حملے کرتے ہیں۔ خدا ان کو پکڑے گا اور یہ خدا کا بندہ اکیلا رہے گا۔ اس کے ساتھ کوئی شریک نہ ہوگا۔ حق آگیا اور باطل بھاگ گیا۔ یعنی باطل بھاگ جائے گا۔ ایک شخص کی موت قریب ہے۔ خدا ہر ایک بوجھ کو آپ اُٹھائے گا (اس کے معنے اَب تک معلوم نہیں ہوئے۔ آئندہ خدا قادر ہے کہ تفصیل ظاہر کر دے) جو شخص تیری خدمت کرتا ہے اس نے ایسا کام کیا کہ گویا سارے جہان کی خدمت کی اور جو شخص تجھے دُکھ دیتا ہے اُس نے ایسا کام کیا کہ گویا ساری دُنیا کو دُکھ دیا۔"

اِس کے بعد ایک اَور الہام ہے جس کے اظہار کی اجازت نہیں شاید بعد میں اجازت ہو جائے۔ اس کا پہلا فقرہ یہ ہے:-

" دیکھ میں ایک نہایت چُھپی ہوئی بات پیش کرتا ہوں"

(بدر جلد ۶ نمبر ۴۶ مورخہ ۱۰ / نومبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۲۔ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۴۰ مورخہ ۱۰ / نومبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۲)

تفسیر وتشریح

الہامات بالا میں اُس روحانی بیٹے کی بشارت ہے جس کے لئے پیشگوئی ہے کہ وہ حضور مسیح موعودؑ کے انوار و برکات لیکر آئیگا گویا مسیح موعودؑ دوبارہ عود کرآئیگا۔ یہی معنی ہیں جو مجھے لفظ ''عید'' کے اللہ تعالیٰ نے سمجھائے۔ اس عاجز کے نزدیک یہ ذکی، طیب اور یحییٰ بیٹا حضرت مرزا رفیع احمد ایوب احمدیت اور مسیح موعود ثانی ہے جسکی اصحاب الفیل نے بہت مخالفت کی۔ وہ اکیلا ہی تن تنہا اولوالعزمی کے ساتھ اُن سے جہاد کرتا رہا جو اسکا نام ونشان مٹادینے کے درپے تھے۔ اس حالت میں جس کسی نے اس مردآسمانی ایوب احمدیت کی خدمت کی تو گویا سارے جہاں کی خدمت کی اور جس نے اُسے دکھ پہنچایا تو گویا عنداللہ سارے جہاں کو دکھ دیا۔ انشاءاللہ حق کی فتح ہوگی اور باطل کی موت قریب ہے مگر اللہ تعالیٰ کا یہ یحییٰ دائمی زندگی پائے گا۔ اگر چہ جماعت مسیح موعودؑ ایک وقت میں اس عید کو نہ مانے گی یا یہ کہہ لیں کہ نہیں منائے گی مگر اس سے اِس بندہ خدا کی قدر ومنزلت کم نہ ہوگی۔ انشاءاللہ یہ ہوکر رہے گا۔ واللہ اعلم

نمبر ۱۲۷

۲۶ جنوری ۱۹۰۸ء "(۱) حَرَّقَهُمَا اللّٰهُ (۲) قَتَلَهُمَا اللّٰهُ (۳) میری فتح ہوئی
(۴) اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكَ (۵) اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ سَمْعِیْ"
(بدر جلد ۷ نمبر ۴ مورخہ ۳۰ جنوری ۱۹۰۸ء صفحہ ۳۔ الحکم جلد ۱۲ نمبر ۷ مورخہ ۲۶ جنوری ۱۹۰۸ء صفحہ ۵ حاشیہ)

تفسیر وتشریح

الہامات بالا میں جو چوتھا الہام ہے یعنی انا رآدوہ الیک اس بارے میں جو تفہیم اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کو عطا کی وہ یہ ہے کہ اُم موسیٰ کو یقین دہانی کیلئے اللہ تعالیٰ نے یہی الہام کیا تھا جبکہ اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق برضا ورغبت اپنے بیٹے موسیٰ کو دریائے نیل میں ڈال دیا تھا۔ حضور مسیح موعودؑ کو بمنزلہ مبارک احمد ایک بیٹے کے نزول کی بشارت ہے جو کہ قمر الانبیاء اور ایوب احمدیت ہے۔ خاکسار کئی ایک مقامات پر بیان کر چکا ہے کہ یہ ذات بابرکات حضرت مرزا رفیع احمد کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا انذار ہے کہ جس کسی نے اُنکی سخت مخالفت کی اور دکھ دیئے انکو نیست ونابود اور نامراد کردیگا۔ یہاں پر خاص طور پر دو دکھ دینے والے دشمنوں کا ذکر ہے جن کو اللہ تعالیٰ سزا دیگا۔ اس فتح کو اللہ تعالیٰ نے اپنی فتح قرار دیا ہے اور یہ کہ مولیٰ کریم حضور مسیح موعودؑ اور اُسکے تابع زوج ایوب احمدیت کی دعاؤں کو قریب ہو کر سنتا ہے اور قبول کرتا ہے۔ انشاء اللہ ان الہامات کی مزید تفسیر آئندہ زمانہ میں کھلے گی۔

نمبر ۱۲۸

۶ جنوری ۱۸۹۱ء (الف) "خواب میں دیکھا کہ میرے پاس مرزا غلام قادر میرے بھائی کھڑے ہیں اور مَیں یہ آیت قرآن شریف کی پڑھتا ہوں غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِیْ اَدْنَی الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ اور کہتا ہوں کہ اَدْنَی الْاَرْضِ سے قادیان مُراد ہے اور مَیں کہتا ہوں کہ قرآن شریف میں قادیان کا نام درج ہے۔"
(مکتوب پیر سراج الحق صاحب نعمانیؓ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دستِ مبارک کے لکھے ہوئے میں سے)

(ب) "ایک دفعہ ہمیں یہ الہام ہوا کہ:۔
"غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِیْ اَدْنَی الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ۔ اور مجھے دکھایا گیا کہ اِس وعدہ کی آخری آیت تک جس قدر حروف ہیں ان میں اکمل اور اخلص موافقین کے نام بھی مخفی ہیں اور جو اشد انکار وعناد ومخالفت میں اپنی قوم میں سے ہیں ان کے نام بھی اس میں پوشیدہ ہیں۔"
پھر فرمایا۔ "اور مَیں نے دیکھا کہ ایک شخص نے اَدْنَی الْاَرْض پر قرآن شریف میں ہاتھ رکھا ہوا ہے اور کہتا ہے کہ یہ قادیان کا نام ہے۔"
(تذکرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ ۵۴ و مکتوب پیر سراج الحق صاحب نعمانیؓ)

تفسیر وتشریح

مندرجہ بالا الہام اور رویا میں جو واقعہ ''غلبت الروم'' کی تفسیر ہے وہ اس سے قبل بیان کر چکا ہوں کہ یہ واقعہ انتخاب خلافت ثالثہ کے وقت مرسل من اللہ مرزا رفیع احمد ایوب احمدیت کو پیش آیا اور اُن پر اُن کے دشمنوں اور معاندین نے گرفت سخت کرنی شروع کردی اور ۱۹۸۲ء میں مکمل اندھیرا چھا گیا اور اس قمر الانبیاء کو مکمل گرہن لگ گیا۔

غلام قادر کا پاس کھڑا ہونا بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی خاص قدرت نمائی سے بالآخر اپنے اس پیارے کو دشمنوں پر غلبہ عطا فرمادیگا۔ انشاءاللہ

قادیان کا جو اس واقعہ میں ذکر ہے تاحال اسکے معنی اور تعلق اس واقعہ سے اس عاجز پر نہیں کھلے اور جہانتک اشد مخالفین اور موافقین کے ناموں کا تعلق ہے انشاءاللہ یہ پیشگوئی پوری ہونے پر وقت خود ظاہر کردے گا۔

اس الہام سے متعلق یہ تاویل بھی بعض حضرات نے کی ہے کہ اس میں ترکی کی جنگ بلقان میں شکست اور پھر فتح کی پیشگوئی تھی جو کہ ایک امر واقعہ ہو چکا ہے اور اسے تسلیم کرتے ہیں کیونکہ پیشگوئیں کا ظہور کئی جہات میں ہوسکتا ہے۔

مگر یہاں پر ادنی الارض سے مراد قادیان ہے جیسا خود حضور مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے اور ترکی قادیان سے بہت دور مغرب میں واقع ملک ہے لہٰذا اسکی تعبیر انشاءاللہ اپنے وقت پر کھلے گی۔

نمبر ۱۲۹

۱۸۹۷ء حضرت اقدسؑ کو بہت روز ہوئے ایک خواب بدیں طور ہوئی کہ ہماری پگڑی اور عصا اور چوغہ چوری ہو گیا۔ چوغہ تو جلد مل گیا مگر عصا و پگڑی کے لئے آدمی واپس لینے گیا ہے۔ (مکتوب مرزا خدا بخش صاحب بحکم حضرت اقدسؑ بنام منشی جلال الدین صاحب مورخہ ۱۳ر مارچ ۱۸۹۷ء مندرجہ رجسٹر روایاتِ صحابہ جلد ۱۴ صفحہ ۱۶۲)

تعبیر و تفہیم

اللہ تعالیٰ نے اس رویا کی تعبیر اس عاجز پر یوں کھولی ہے کہ پگڑی سے مراد قوم کی سرداری ہے اور عصا سے مراد جماعت مسیح موعودؑ اور چوغہ سے مراد ہے تفسیر قرآن کا بیان اور چوری ہونے سے مراد ہے کہ مندرجہ بالا پر اُن لوگوں کا قبضہ ہو جائیگا جو عنداللہ تقویٰ سے محروم ہونگے۔

مزید انکشاف یہ ہے کہ ۱۹۶۵ء کے بعد تاحال یہ مدت ایسی ہی ہے کہ قوم نے ایوب احمدیت، وارث حضور مسیح موعودؑ کی اطاعت نہیں کی اور ان کی سرداری کو قبول نہیں کیا اور جماعت پر اور تفسیر قرآن کے امر پر نظامیوں کا قبضہ ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے مرسل کے انکاری اور دشمن ہیں۔ انشاءاللہ جب قوم اس مرد آسمانی کی تعلیمات یعنی اس زمانے کیلئے بیان فرمودہ تفسیر قرآن کو پالیں گے تو بالآخر جماعت بھی آپ کی سرداری قبول کرکے آپ کے نکاح یعنی اطاعت میں آجائیگی۔ انشاءاللہ

نمبر ۱۳۰

تذکرہ ص ۶۸۰۔۶۷۹

"خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ ہمارے سلسلہ میں بھی سخت تفرقہ پڑے گا اور فتنہ انداز اور ہوا و ہوس کے بندے جُدا ہو جائیں گے۔ پھر خدا تعالیٰ اس تفرقہ کو مٹا دے گا۔ باقی جو کٹنے کے لائق اور راستی سے تعلق نہیں رکھتے اور فتنہ پرداز

> ہیں وہ کٹ جائیں گے اور دُنیا میں ایک حشر برپا ہوگا۔ وہ اوّل الحشر ہوگا اور تمام بادشاہ آپس میں ایک دوسرے پر چڑھائی کریں گے اور ایسا کُشت وخون ہوگا کہ زمین خون سے بھر جائے گی اور ہر ایک بادشاہ کی رعایا بھی آپس میں خوفناک لڑائی کرے گی۔ ایک عالمگیر تباہی آوے گی اور اس تمام واقعات کا مرکز ملکِ شام ہوگا۔ صاحبزادہ صاحب! اُس وقت میرا لڑکا موعود ہوگا۔ خدا نے اُس کے ساتھ ان حالات کو مقدّر کر رکھا ہے۔ ان واقعات کے بعد ہمارے سلسلہ کو ترقی ہوگی اور سلاطین ہمارے سلسلہ میں داخل ہوں گے۔ تم اس موعود کو پہچان لینا۔"
>
> (تذکرۃ المہدی حصّہ دوم جدید ایڈیشن صفحہ ۲۷)

تفہیم وتعبیر

مندرجہ بالا بیان فرمودہ حضور مسیح موعودؑ میں جو نقشہ پیش کیا گیا ہے ظاہراً جماعت کی تاریخ پر نظر ڈالنے سے یوں لگتا ہے کہ سن ۱۹۱۴ء میں جماعت میں خلافت اور انجمن کے اختیارات پر تفرقہ پڑا جو کئی سال تک شدت سے ہوتا رہا مگر تا حال یہ تفرقہ ابھی مٹا نہیں۔ اس دوران پندرھویں صدی کے آخر پر جب ایوب احمدیت حضرت مرزا رفیع احمد مسیح موعودؑ کی معاونت کیلئے منجانب اللہ نازل ہوئے تو جماعت مبائعین نے بھی انکو قبول نہیں کیا بلکہ حضرت ایوب علیہ السلام کے سے حالات اُن پر وارد کیئے گئے اسلئے یہ تفرقہ تا حال جاری ہے۔ انشاءاللہ خدائے قادر وتوانا کی تائید اور نصرت سے ایک وقت آئیگا کہ ایک کثیر جماعت سعادت مندوں کی اُنکو شناخت کرلے گی اور اُنکی اتباع کریگی اور جو لوگ ایسا نہ کریں گے اُنکی کوئی حیثیت نہ رہے گی۔

اس عاجز کے نزدیک ان حالات وواقعات کا تعلق بھی حضرت مرزا رفیع احمد ایوب احمدیت سے ہے کہ ۱۹۶۷ء میں یقینی طور پر آپ مرسل اللہ ہوکر نازل ہو چکے تھے، اُن کی زندگی میں بہت سی جنگیں ہوئیں۔ جنگ عظیم دوئم بھی اور بہت کشت وخون ہوا۔ بہت سے ملکوں میں عوامی اور کمیونزم کے انقلابات آئے اور جنگ وجدل ہوا پھر ۱۹۶۷ء میں عرب اسرائیل جنگ ہوئی جس کا مرکز شام کو قرار دیا جا سکتا ہے۔

یہ جو کہا گیا کہ اُس موعود کو پہچان لینا تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس مرسل کو شناخت کر لینا۔ یاد رہے کہ شناخت کر لینے کا لفظ مامورین، مرسلین کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

نمبر ۱۳۱

تذکرہ ص ۶۸۲

> ۳۱۔ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا فَاْتُوْا بِاٰيَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ سَيُؤْتٰى لَهُ الْمُلْكُ الْعَظِيْمُ وَيُفْتَحُ عَلٰى يَدِهِ الْخَزَآئِنُ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ وَفِيْٓ اَعْيُنِكُمْ عَجِيْبٌ۔ حُكْمُ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ لِخَلِيْفَةِ اللّٰهِ الْمُغْلِ السُّلْطَانِ۔ اِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ۔
>
> (مکتوب صاحبزادہ پیر سراج الحق صاحب نعمانیؓ)

تفسیر وتشریح

مندرجہ بالا الہامات میں الہام **حکم اللہ الرحمن لخلیفۃ اللہ المغل السلطان** کی تفہیم خود حضور مسیح موعودؑ نے کردی ہوئی ہے جیسا کہ یہ عاجز گذشتہ بیانات میں تحریر کر چکا ہے کہ یہ آپ کی تائید میں نازل ہونے والے عظیم مرد آسمانی کیلئے ہے جس کو اللہ تعالیٰ کی روحانی بادشاہت میں بڑا

مرتبہ حاصل ہے اور اُس کے ظہور کے بعد جو کہ بطور نشاں تصدیق مسیح موعودؑ کیلئے ہوگا، حیرت ناک طریق سے لوگوں پر مسیح موعودؑ کی صداقت بھی عیاں ہو جائیگی۔

اس عاجز کے نزدیک یہ پیشگوئی بفضل تعالیٰ حضرت مرزا رفیع احمد نائب مسیح موعودؑ کے ذریعے پوری ہو چکی ہے اور دن بدن اس صداقت کا نور پھیلے گا اور سب جہاں پر اُسکی کرنیں پڑیں گی۔ انشاءاللہ

نمبر۱۳۲ تذکرہ ص ۶۸۴

۴۲۔ ؎ ز درگاہِ خدا مَردے بصد اعزاز مے آید
مبارک باد ت اے مریم کہ عیسٰی باز مے آید[۶]

(مکتوب پیر سراج الحق صاحب نعمانیؓ صفحہ ۶۔ البشریٰ قلمی صفحہ ۷۵)

[۶] (ترجمہ) خدا کی درگاہ سے ایک مَرد بڑے اعزاز کے ساتھ آتا ہے۔
اَے مریم تجھے مبارک ہو کہ عیسٰی دوبارہ آتا ہے۔ (مرتّب)

تفہیم وتشریح

مندرجہ بالا الہامی شعر میں ایک عظیم بشارت ہے کہ حضور مسیح موعودؑ کو اللہ تعالیٰ ایک عظیم روحانی فرزند عطا فرمائے گا جو کہ عیسیٰ علیہ السلام کا مثیل ہوگا۔ چنانچہ حضور بین طور پر جماعت کو تاکید کرتے ہیں کہ وہ اُس مسیح کو بھی یاد رکھیں جو کہ آپکی ذریت میں سے ہے کیونکہ آپکو من جانب اللہ مریم کا خطاب بھی ملا ہے۔ ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد۳۔ ص ۳۱۸ پر اس مفہوم کی عبارت یوں درج ہے ''اُس مسیح کو بھی یاد رکھو جو اس عاجز کی ذریت میں سے ہے جس کا نام ابن مریم بھی رکھا گیا ہے۔ کیونکہ اس عاجز کو براہین میں مریم کے نام سے بھی پکارا ہے''۔

یہ پیشگوئی بفضل تعالیٰ حضرت مرزا رفیع احمد ابن مسیح موعودؑ ایوب احمدیت کی ذات بابرکات میں پوری ہو چکی ہے فلحمد للہ۔ مگر افسوس صد افسوس کہ قوم نے ان کو شناخت نہ کیا تاہم آئندہ امید ہے کہ وہ اس نور کو پالیں گے۔ انشاءاللہ